چیچہ وطنی

جیب اللہ چیمہ

سیّدنا حسین سمیت تمام صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی محبت امّت مسلمہ کے ایمان کا حصّہ ہے

مکی مسجد چیچہ وطنی میں سالانہ مجلس ذکرِ حسین سے سیّد عطا المومن مدظلہ کا خطاب

چیچہ وطنی ۱۲ اگست (پ ر) مجلس احرار پاکستان کے مرکزی نائب صدر سید عطاء المومن بخاری نے کہا ہے کہ تمام کے تمام صحابہ کرام پروردگان نبوت ہیں جو کوئی ہمیں ان کے ذکر سے روکے گا یا ان کی تعلیمات کے راستے میں روڑے اٹکائے گا اس پر قہر خداوندی نازل ہو گا وہ گذشتہ شب کی مسجد چیچہ وطنی میں مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبدالطیف خالد چیمہ۔ صوفی محمد شفیق عتیق۔ مولانا محمد الیاس قاسمی۔ مولانا سیف اللہ۔ قاضی بشیر احمد۔ محمد معاویہ اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ سید عطاء المومن بخاری نے کہا

کہ کسی بھی نبی کا کوئی رشتہ دار جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق نبی کی اطاعت نہیں کرتا اس وقت تک اس کا محض رشتہ دار ہونا نجات کیلئے کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام پر تنقید کرنے والا کوئی فرد یا گروہ امت مسلمہ کا ہرگز حصہ نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام کو تنقید و تنقیص کا نشانہ بنانے والے دراصل عبداللہ ابن سبا اور عبداللہ ابن ابی کی اسلام دشمن تحریکوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ سید عطاء المومن بخاری نے کہا کہ صحابہ کرام اسلام، قرآن، نبوت کے گواہ ہیں ان پر عدم اعتماد کا مطلب خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بغاوت کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ

سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ سمیت تمام صحابہ کرام کی محبت پوری امت مسلمہ کے ایمان کا حصہ ہے۔ عبدالطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام کے انقلاب سے سب سے زیادہ زد یہودیوں پر پڑی تھی جس کا انتقام لینے کیلئے انہوں نے ایسا طبقہ پیدا کیا جو چند مقدس شخصیات کی محبت کا لبادہ اوڑھ کر امت میں تفریق کے مکروہ عمل میں مصروف ہو گیا اور نبی کریم کی شخصیت کو مجروح کرنے کیلئے صحابہ کرام پر اعتراض کرنے لگا اور صحابہ و اہل بیت کو دو الگ الگ طبقے بتانے لگا۔ خالد چیمہ نے کہا کہ منکرین صحابہ نے سازشی طریق کار سے یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اسلام پوری امت کی فلاح کا ضامن نہیں بلکہ ایک گھر کی میراث ہے یہیں سے یہودی اور سبائی فلسفہ کی چھاپ گہری ہوتی چلی گئی جس کے منطقی نتیجے کے طور پر پیشہ ور مولوی نے خود ساختہ قصے کہانیوں میں قوم کو الجھا کر عوام کے عقیدے کو برباد کیا اہلحدیث رہنما صوفی محمد شفیق عتیق نے کہا کہ ہم ہر سال محرم الحرام میں پر امن اجتماعات منعقد کرتے ہیں لیکن منکرین صحابہ اور شرپسند عناصر انہیں رکوانے اور غیر قانونی پابندیاں لگوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان پابندیوں کی پرواہ نہیں کرتے اصحاب رسول کی مدح سرائی ہم ہمیشہ کرتے رہیں گے جلسہ پورے مذہبی جوش و خروش کے ساتھ نہایت پر امن ماحول میں رات گئے تک جاری رہا اور پر امن طور پر اختتام پذیر ہوا۔

۱۳ اگست ۱۹۸۹ء

روزنامہ نوائے وقت لاہور

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

سید ذوالکفل بخاری

امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ شخصیت اور کردار (جلد اوّل)

ناشر :- کتب خانہ مجیدیہ، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان

ضخامت :- چھ سو اٹھاسی (۶۸۸) صفحات

قیمت :- نوّے روپیہ۔ کتابت وطباعت :- متوسط

زیر تبصرہ کتاب ایک ایسے موضوع پر لکھی گئی ہے کہ جس کی اہمیت اور ضرورت سے انکار ممکن ہی نہیں صحابہ کرام (سلام اللہ و رضوان علیہم) اور خصوصاً اکابر صحابہ پر اردو لٹریچر کی کمی آج بھی ایک المیہ ہے اگر کچھ بزرگوں نے اس طرف توجہ فرمائی بھی تو اُن کے اسلوب نگارش اور طرزِ استدلال و اظہار پر عالمانہ لب ولہجہ کی چھاپ اس قدر گہری تھی کہ عام قاری کیلئے استفادہ کی راہیں کٹھن ہو گئیں اور اس سے بھی بڑھ کر المیہ یہ ہے کہ کچھ اللہ کے بندے تاریخ و سیرت کی وادی میں اس طور نازل ہوئے کہ گویا انہیں قاضی القضاۃ اور قاضی الحاجات کا منصب بارگاہ ایزدی سے عطا ہوا ہے۔ ہمارے ان جن حضرات نے یہ کمی اور کمزوری محسوس کی بلکہ اس کے ازالے اور مداوے کیلئے سعی بلیغ فرمائی اُن میں ہمارے محترم جناب حکیم محمود احمد ظفر زید مجدہٗ ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ قبل ازیں اُن کی کتاب "امیر المومنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ۔ شخصیت اور کردار" پہلے ہی۔ علماء، طلباء اور عامۃ الناس سے قبولِ عام کی سند حاصل کر چکی ہے اور اب چھ سو اٹھاسی صفحات کی اس شاندار کتاب میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی حیات و خدمات پر بیسیوں کتابوں سے بے نیاز کر دینے والا مواد ہمارے دینی شعور کو جلا بخش رہا ہے۔ گو اس کتاب میں موضوع سے متعلق جملہ مباحث نہیں سمیٹے جا سکے کہ ابھی بہت سا مواد جلد ثانی میں آنا باقی ہے لیکن یہ کتاب بلاشبہ اپنی جگہ مکمل اور جامع و مانع ہے۔ حکیم صاحب محترم نے دورانِ تحریر شخصیت و کردار کے روایتی اندازِ بیان سے یکسر ہٹ کر